© rasailojaraid.com

کلمۂ حق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ العالی نے گذشتہ روز گوجرانوالہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک بھر میں نئے شناختی کارڈوں کے اجراء کے موقع پر شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ کا اضافہ کیا جائے اور مسلمانوں اور غیر مسلموں کے شناختی کارڈوں کا رنگ الگ الگ کر دیا جائے۔ تحریک ختم نبوت کی طرف سے یہ مطالبہ ایک عرصہ سے کیا جا رہا ہے اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے دستوری فیصلہ اور ملک میں جداگانہ الیکشن کی بنیاد پر غیر مسلموں کو ووٹ اور سیٹیں الگ کر دینے کے فیصلے کے بعد ان فیصلوں پر مؤثر اور صحیح عملدرآمد کا منطقی تقاضا تھا کہ شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ کا اضافہ کر کے ہر شہری کی مذہبی حیثیت کا تعین کر دیا جائے تاکہ کسی قسم کا اشتباہ اور ابہام باقی نہ رہے۔ حکومتی حلقوں کی طرف سے اس سے قبل یہ عذر پیش کیا جاتا رہا ہے کہ پورے ملک میں از سر نو شناختی کارڈوں کا اجراء بہت مشکل ہے لیکن گذشتہ دنوں وفاقی وزیر داخلہ کا یہ اعلان سامنے آیا کہ پورے ملک میں نئے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ تمام شہریوں کو از سر نو جاری کیے جا رہے ہیں۔ اس لیے ظاہر بات ہے کہ اب تحریک ختم نبوت کے اس جائز، معقول اور ناگزیر مطالبہ کو قبول کرنے میں کوئی عملی رکاوٹ باقی نہیں رہی اس لیے ہم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سربراہ کے اس مطالبہ کی حمایت کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے امید رکھتے ہیں کہ وہ اس پر سنجیدگی سے توجہ دے گی اور نئے شناختی کارڈ کے ڈیزائن کو حتمی شکل دینے سے پہلے اس کے بارے میں مثبت فیصلہ ہو جائے گا۔

© rasailojaraid.com